عربی گرامر برائے قرآن فہمی

عربی قواعد کے اطلاق کے ساتھ قرآن مجید کے ترجمے کی مشق

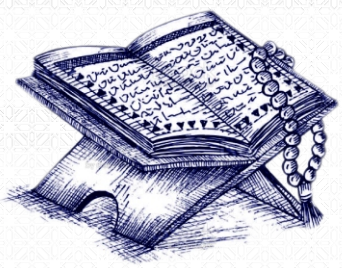

حافظ انجینیر نوید احمد رحمہ اللہ

شعبہ مطبوعات

انجمن خدام القرآن سندھ کراچی رجسٹرڈ

عربی گرامر برائے قرآن فہمی

نام طالب علم : ....

پتا : ....

فون نمبر : ....

نام مدرّس : ....

مقام : ....

انجمن خدّام القرآن

سندھ، کراچی، رجسٹرڈ

E-mail : Info@quranacademy.com

www.QuranAcademy.edu.pk

مرحوم ومغفور مؤسس انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ کی دیرینہ خواہش اور عمل کے عین مطابق، انجمن ہذا اپنی تمام تصنیفات، تالیفات اور خطابات (آڈیوز/ وڈیوز) کو طبع اور تیار کر کے چاہے قیمتاً یا مفت تقسیم کرنے کی مکمل اجازت دیتی ہے، اس ضمن میں ہمارا ''محفوظ حقوق'' کا کوئی تقاضا بھی نہیں۔ البتہ اجراء کنندہ ان تمام مواد کے نسخے/نقل، اجراء سے قبل انجمن کو تحریری اطلاع کے ساتھ بھیجنے کا پابند ہوگا اور ان میں کسی قسم کی تبدیلی کرنے کا مجاز نہیں ہوگا۔ یہ تبدیلی یعنی الفاظ، غلط اقتباس، سیاق وسباق سے الگ کر کے جملے کا حوالہ یا اس کا ایسا استعمال جس سے انجمن ہذا اور اس کے مولفین کی صحیح ترجمانی نہ ہوتی ہو اور اس سے ہماری عزت وشہرت پر حرف آئے، تو ہم اس کے خلاف قانونی چارہ جوئی کا حق رکھتے ہیں۔

عربی گرامر برائے قرآن فہمی

نام کتاب	عربی گرامر برائے قرآن فہمی
مؤلف	حافظ انجینیر نوید احمد رحمہ اللہ
ناشر	شعبۂ مطبوعات، انجمن خدام القرآن سندھ کراچی
مرکزی دفتر	B-375 علامہ شبیر احمد عثمانی رحمہ اللہ روڈ بلاک 6، گلشن اقبال، کراچی
فون	+92-2134993436-7
ای میل	publications@quranacademy.com
ویب سائٹ	www.QuranAcademy.edu.pk
طبع 01 تا 19	20,520
طبع 20	رمضان المبارک 1447ھ، مارچ 2026ء
تعداد	1100
ہدیہ	400/=

ملک بھر میں قرآن اکیڈمیز ومراکز

Karachi:
Quran Academy Defence
021-35340022-4 - 0331-5340022
Quran Academy Yaseenabad
021-36337361 - 36806561
Quran Academy Korangi
021-35074664 - 35078600
Quran Institute Gulistan-e-Johar
021-34030119 - 34161094
Quran Institute Bahria Town
0335-3318050 - 0333-3145800
Masjid Jaymar Al-Quran Gulshan-e-Memar
0326-4666576
Hyderabad:
Quran Academy Qasimabad - 022-3407694
Quran Institute Latifabad - 022-2106187
Sukkur:
Quran Markaz Sukkur - 071-5807281
Quetta: Quran Academy Quetta
081-2842969 - 0346-8300216
Jhang:
Quran Academy Jhang 047-7630861 - 7630863
Faisalabad: Quran Academy Faisalabad-041-2437618

Lahore:
Quran Academy Lahore - 042-35869501-3
Darulislam
markaz Tanzeem Islami - 042-35473375-78
Multan:
Quran Academy Multan
061-6520451 - 0321-6313031
Islamabad:
Quran Academy Islamabad
0333-5202722 - 051-5191919
Gujranwala:
Quran Markaz Gujranwala
055-3891695 - 0533-600937
Peshawar:
Quran Markaz Peshawar
091-2262902 - 0333-9183623
Malakand:
Quran Markaz Temargara
0343-0912306
Azad Kashmir:
Quran Markaz Muzaffarabad
0582-2447221 - 0300-7879787

عربی گرامر برائے قرآن فہمی

عرضِ احوال

''عربی کا معلم'' مولوی عبدالستار صاحب کی ایک عظیم کاوش ہے جس کے ذریعہ انہوں نے اردو دان طبقے کے لیے عربی گرامر کے قواعد کا فہم آسان کر دیا۔ پھر لطف الرحمن صاحب نے اس کاوش کی تسہیل ''آسان عربی گرامر'' کی صورت میں مرتب کر کے عربی گرامر کے قواعد کے فہم میں مزید سہولت پیدا کر دی۔ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ ان دونوں حضرات کی اس خدمتِ قرآنی کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور انہیں اجرِ عظیم سے سرفراز فرمائے۔ (آمین) اس کتاب کو مرتب کرنے کے دو مقاصد ہیں:

(ا) ''عربی گرامر برائے قرآن فہمی'' میں سرسری طور پر گرامر کے قواعد سمجھا کر قرآن حکیم کے ترجمے کی طرف لایا جاتا ہے جس سے طلبہ کو اصل مقصود یعنی قرآن فہمی کی سعادت حاصل ہوتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ تدریس کے دوران قواعد کے سمجھانے پر نہ زیادہ وقت صرف کیا جاتا ہے اور نہ شرکاء کو یہ قواعد یاد رکھنے کی تلقین کی جاتی ہے۔ قواعد کا سرسری تعارف کروا کر انہیں مقاماتِ قرآنی کے ذریعہ قواعد کے اطلاق کی مشق کرائی جاتی ہے۔ مشق کے دوران ایک قاعدے کا اطلاق اتنی کثرت سے ہوتا ہے کہ وہ خود بخود شرکاء کو یاد ہو جاتا ہے۔ پھر شرکاء کو چھوٹے چھوٹے اسائنمنٹس دیے جاتے ہیں جو وہ خود سے حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کلاس میں ان کے حل کردہ اسائنمنٹس کا جائزہ لیا جاتا ہے جس سے شرکاء کے فہم میں مزید پختگی آتی ہے۔ ''عربی گرامر برائے قرآن فہمی'' کو استاذ کے بغیر نہیں پڑھا جا سکتا۔ البتہ ایک موقع پر Qtv نے اس کتاب کی تدریس ریکارڈ کی تھی۔ اس ریکارڈنگ کی CDs کی مدد سے یہ کتاب پڑھی جا سکتی ہے۔

(۲) قرآن اکیڈمی میں عربی گرامر کی تدریس کا اصل مقصد قرآن فہمی ہے، جس کے لیے ''آسان عربی گرامر'' کی کتاب سے تدریس کی جاتی ہے لیکن تدریس کے دوران اس بات کی کمی محسوس ہوئی کہ قواعد کا مطالعہ تو کافی حد تک کرایا جاتا ہے لیکن ان قواعد کی عملی مشق میں کمی رہتی ہے۔ لہٰذا اس کمی کو دور کرنے کے لیے یہ کتاب مرتب کی گئی۔ گویا اب آسان عربی گرامر کی کتاب کے ساتھ ساتھ اس کتاب کی تدریس سے قرآن فہمی کا مقصد پورا ہو جاتا ہے۔

''عربی گرامر برائے قرآن فہمی'' میں قواعد کے اطلاق اور ترجمہ کی مشق کے لیے ایسے جامع مقاماتِ قرآنی کا انتخاب کیا گیا ہے جن سے ہم پر دینِ اسلام کا وسیع تصور واضح ہوتا ہے، ہمارے ایمان کو جلا ملتی ہے اور عمل صحیح خطوط پر استوار ہوتا ہے۔ گویا نہ صرف فہمِ قرآن کی دولت ملتی ہے بلکہ عمل کی نعمت بھی حاصل ہوتی ہے۔ اس کتاب کی ترتیب میں جو بھی خیر ہے وہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی طرف سے ہی ہے۔ البتہ جو کمی ہے وہ ہمارے علم اور صلاحیت کی کمزوری کا نتیجہ ہے۔ اہلِ علم کی طرف سے اس کتاب کی افادیت کو بڑھانے کے لیے تجاویز اور اس میں کوتاہیوں کی نشاندہی کا عمل ہمارے لیے انتہائی مفید ہوگا۔

اس کتاب کی اشاعت جدید کے موقع پر اس سانحہ کا تذکرہ بھی ہو جائے کہ ۱۴۳۶ھ کے رمضان المبارک کی ۲۹ تاریخ (17 جولائی 2015ء) کو جمعۃ الوداع کے مبارک دن دونوں خطبوں کے مابین مؤلف کتاب مختصر علالت کے بعد قضائے الٰہی سے انتقال فرما گئے، انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مؤلف مرحوم تنظیم اسلامی پاکستان کے مرکزی ناظم شعبہ تعلیم و تربیت کے فرائض انجام دیتے ہوئے ایک بھرپور تحریکی و عملی زندگی گزار کر 52 سال کی عمر میں ہمیں داغ مفارقت دے گئے، اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اس کتاب اور دیگر علمی و عملی کاوشوں کو مرحوم کے لیے صدقہ جاریہ بنائے۔ (آمین)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَ تُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

عاطف محمود
۳ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۸ھ مطابق 28 فروری 2017ء

استاذ عربی زبان و ادب

قرآن اکیڈمی یٰسین آباد

فہرست

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
	(Section A "Rules") حصہ الف "قواعد"	
1	کلمہ کی اقسام / اسم کی حالت / اسم کی اقسام	1
2	منصرف اسم کی گردان	2
3	غیر منصرف اسماء کی گردان	3
3	مبنی اسماء کی گردان / اسم نکرہ، اسم معرفہ	4
4	اسمائے اشارہ (اشارۂ قریب + اشارۂ بعید)	5
5	ضمائر (مرفوعة + مجرورة)	6
6	حروفِ جار	7
7	ظرف	8
7	اسمائے استفہام	9
8	حروفِ عطف / حروفِ استفہام / حروف مشبّہ بالفعل	10
9	مرکّبات	11
10	مادّہ / وزن	12
11	فعل ماضی معروف	13
12	فعل مضارع معروف	14
13	امرِ حاضر - فعلِ نہی	15
14	ابوابِ ثلاثی مجرد و ثلاثی مزید فیہ	16
15	بابِ افعال	17
16	بابِ تفعیل	18
17	بابِ مفاعلة	19
18	بابِ تفعّل	20
19	بابِ تفاعل	21
20	بابِ افتعال	22
21	بابِ انفعال	23
22	بابِ استفعال	24
23	ابواب کی پہچان کے لیے چند نکات / اسمائے ستہ مکبرہ	25
24	ثلاثی مزید کے افعالِ امر	26
24	مبالغہ کے چند اوزان	27

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
24	جمع مکسر کے اوزان	28
25	مضارع منصوب	29
26	مضارع مجزوم	30
27	افعالِ ناقصہ /اعراب	31
28	اسم الفاعل	32
29	اسم المفعول/اسم الظرف	33
30	حروفِ علّت / غیر صحیح افعال	34
	"حصہ ب قواعد کا اطلاق" (Section B "Application of Rules")	
31	سورۃ الحجرات	35
34	سورۃ الحدید	36
40	سورۃ الصّف	37
43	سورۃ الجمعۃ	38
45	سورۃ المنافقون	39
47	سورۃ التغابن	40
49	سورۃ التحریم	41
52	سورۃ القیامۃ	42
54	سورۃ الفاتحۃ	43
54	سورۃ الفیل	44
55	سورۃ قریش	45
55	سورۃ الماعون	46
56	سورۃ الکوثر	47
56	سورۃ الکافرون	48
56	سورۃ النّصر	49
57	سورۃ اللّھب	50
57	سورۃ الاخلاص	51
57	سورۃ الفلق	52
58	سورۃ النّاس	53
59	ضمیمہ "صحیح، غیر سالم اور معتل افعال میں تغیرات کے قواعد کا خلاصہ" (Appendix)	54

کلمہ (بامعنی لفظ) کی اقسام

کلمہ

اسم — فعل — حرف

PARTICLE	VERB	NOUN
☆ ایسا کلمہ جس کے اپنے معنی واضح نہ ہوں جب تک کہ وہ کسی اسم یا فعل کے ساتھ نہ آئے۔	☆ ایسا کلمہ جس سے کسی کام کا کرنا ظاہر ہو اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے فعل کہلاتا ہے۔	☆ ایسا کلمہ جو کسی شخص، چیز، جگہ، کام کا نام یا صفت ظاہر کرے۔ حامد، کتاب، مکّہ، اچھا، خوبصورت۔
سے، کی طرف (گھر سے مسجد کی طرف)		☆ (کام کا نام = مصدر)
حروفِ عطف *Conjunction*	کَتَبَ اُس نے لکھا	کَتْبٌ لکھنا
حروفِ جار *Preposition*	قَرَءَ اُس نے پڑھا	قِرْءٌ پڑھنا
حروفِ ندا *Interjection*	ذَهَبَ وہ گیا	اِنْزَالٌ نازل کرنا
حروفِ استفہام *Interogative*	يَعْلَمُ وہ جانتا ہے یا جانے گا	

اسم *(Noun)*

اسم کی حالت :

3. اضافی حالت	2. مفعولی حالت	1. فاعلی حالت
(حالت جر)	(حالت نصب)	(حالت رفع)
(Possessive Case)	*(Objective Case)*	*(Nominative Case)*

اسم کی اقسام :

1. منصرف   2. غیر منصرف   3. مبنی

منصرف اسم کی گردان

نکرہ (عام) Common Noun

		رفع	نصب	جر
مذکر	واحد	مُسْلِمٌ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٍ
	تثنیہ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَيْنِ
	جمع	مُسْلِمُوْنَ*	مُسْلِمِيْنَ*	مُسْلِمِيْنَ*
مؤنث	واحد	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةً	مُسْلِمَةٍ
	تثنیہ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَتَيْنِ
	جمع	مُسْلِمَاتٌ**	مُسْلِمَاتٍ**	مُسْلِمَاتٍ**

واحد : ایک تثنیہ : دو جمع : دو سے زائد *جمع سالم مذکر **جمع سالم مؤنث

معرفہ (خاص) Proper Noun

		رفع	نصب	جر
مذکر	واحد	اَلْمُسْلِمُ	اَلْمُسْلِمَ	اَلْمُسْلِمِ
	تثنیہ	اَلْمُسْلِمَانِ	اَلْمُسْلِمَيْنِ	اَلْمُسْلِمَيْنِ
	جمع	اَلْمُسْلِمُوْنَ	اَلْمُسْلِمِيْنَ	اَلْمُسْلِمِيْنَ
مؤنث	واحد	اَلْمُسْلِمَةُ	اَلْمُسْلِمَةَ	اَلْمُسْلِمَةِ
	تثنیہ	اَلْمُسْلِمَتَانِ	اَلْمُسْلِمَتَيْنِ	اَلْمُسْلِمَتَيْنِ
	جمع	اَلْمُسْلِمَاتُ	اَلْمُسْلِمَاتِ	اَلْمُسْلِمَاتِ

نوٹ: زبر، زیر، پیش کو حرکات جبکہ حالتِ رفع، نصب، جر کو اعراب کہتے ہیں۔

چند غیر منصرف اسماء کی گردان

	رفع	نصب	جر
1	اِبْرَاهِيْمُ	اِبْرَاهِيْمَ	اِبْرَاهِيْمَ
2	مَرْيَمُ	مَرْيَمَ	مَرْيَمَ
3	مَكَّةُ	مَكَّةَ	مَكَّةَ
4	مَسَاجِدُ*	مَسَاجِدَ	مَسَاجِدَ
5	اَلْمَسَاجِدُ	اَلْمَسَاجِدَ	اَلْمَسَاجِدِ**

* جمع مکسر
** غیر منصرف اسم پر اگر اَلْ داخل کیا جائے تو حالتِ جر میں زیر قبول کر لیتا ہے

چند مبنی اسماء کی گردان

	رفع	نصب	جر
1	تِلْكَ	تِلْكَ	تِلْكَ
2	مَنْ	مَنْ	مَنْ
3	اَلَّذِیْ	اَلَّذِیْ	اَلَّذِیْ
4	اَلَّذِیْنَ	اَلَّذِیْنَ	اَلَّذِیْنَ
5	اَمْسِ	اَمْسِ	اَمْسِ
6	هٰذَا	هٰذَا	هٰذَا

اسم نکرہ : اسم ذات، اسم صفت، اسم استفہام

اسم معرفہ : اسم علم، معرّف باللّام، اسم اشارہ، اسم ضمیر، اسم موصول، وغیرہ

(Demonstrative Nouns) اسمائے اشارہ

اشارۂ قریب

		رفع	نصب	جر	ترجمہ
مذکر	واحد	هٰذَا	هٰذَا	هٰذَا	یہ ایک مذکر
	تثنیہ	هٰذَانِ	هٰذَيْنِ	هٰذَيْنِ	یہ دو مذکر
	جمع	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	یہ سب مذکر
مؤنث	واحد	هٰذِهٖ	هٰذِهٖ	هٰذِهٖ	یہ ایک مؤنث
	تثنیہ	هَاتَانِ	هَاتَيْنِ	هَاتَيْنِ	یہ دو مؤنث
	جمع	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	یہ سب مؤنث

اشارۂ بعید

		رفع	نصب	جر	ترجمہ
مذکر	واحد	ذٰلِكَ	ذٰلِكَ	ذٰلِكَ	وہ ایک مذکر
	تثنیہ	ذٰنِكَ	ذَيْنِكَ	ذَيْنِكَ	وہ دو مذکر
	جمع	أُولٰئِكَ	أُولٰئِكَ	أُولٰئِكَ	وہ سب مذکر
مؤنث	واحد	تِلْكَ	تِلْكَ	تِلْكَ	وہ ایک مؤنث
	تثنیہ	تَانِكَ	تَيْنِكَ	تَيْنِكَ	وہ دو مؤنث
	جمع	أُولٰئِكَ	أُولٰئِكَ	أُولٰئِكَ	وہ سب مؤنث

ضمائر (Pronouns)

ضمائرمرفوعہ/منفصلہ

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب (Third Person)	مذکر	هُوَ	هُمَا	هُمْ
	مؤنث	هِيَ	هُمَا	هُنَّ
حاضر (Second Person)	مذکر	اَنْتَ	اَنْتُمَا	اَنْتُمْ
	مؤنث	اَنْتِ	اَنْتُمَا	اَنْتُنَّ
متکلم (1st Person)	مذکر/مؤنث	اَنَا	نَحْنُ	نَحْنُ

ضمائرمنصوبہ/مجرورہ/متّصلہ

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب (Third Person)	مذکر	ہٗ ہٖ ہُ ہِ	هُمَا / هِمَا	هُمْ / هِمْ
	مؤنث	هَا	هُمَا / هِمَا	هُنَّ / هِنَّ
حاضر (Second Person)	مذکر	كَ	كُمَا	كُمْ
	مؤنث	كِ	كُمَا	كُنَّ
متکلم (1st Person)	مذکر/مؤنث	یَ / یْ	نَا	نَا

حرف (Particles)

حروفِ جارۃ (Prepositions)

بَاءُ تَاءُ کَافُو لَامُو وَاوُ مُنْذُ مُذْ خَلَا

رُبَّ حَاشَا مِنْ عَدَا فِیْ عَنْ عَلٰی حَتّٰی اِلٰی

(۱) حرف جار جب کسی اسم سے پہلے آتا ہے تو وہ اسم حالت جر میں آتا ہے۔

(۲) حرف جار + اسم (مجرور) = مرکب جاری

حروف جارۃ	معنی	مثال
بِ	سے - ساتھ	بِالْبَاطِلِ - باطل کے ساتھ
تَ	قسم	تَاللّٰہِ - اللہ کی قسم
كَ	مانند - جیسا	كَشَجَرٍ - درخت کی مانند
لِ	کے لیے - لیے	لِلّٰہِ - اللہ کے لیے
وَ	قسم	وَالْعَصْرِ - قسم ہے زمانے کی
مِنْ	سے	مِنَ الْمَسْجِدِ - مسجد سے
فِیْ	میں	فِی الْبَیْتِ - گھر میں
عَنْ	کی طرف سے - کے بارے میں	عَنْ عَلِیٍّ رضی اللہ عنہ - حضرت علی رضی اللہ عنہ سے (روایت ہے)
عَلٰی	پر	عَلَی اللّٰہِ - اللہ پر
حَتّٰی	یہاں تک کہ	حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ - فجر کے طلوع ہونے تک
اِلٰی	تک - کی طرف	اِلَی السَّمَاءِ - آسمان تک

ظرف (Nouns describing time & position)

فَوْقَ	اُوپر	خَلْفَ	پیچھے	بَعْدَ	بعد	عِنْدَ	پاس
تَحْتَ	نیچے	وَرَاءَ	پیچھے	بَیْنَ	درمیان	مَعَ	ساتھ
اَمَامَ	سامنے	قَبْلَ	پہلے	حَوْلَ	گرد		

اسمائے استفہام (Interogative Pronouns)

مَا۔مَاذَا	What کیا	کَمْ	How much کتنا
مَنْ	Who کون	اَیْنَ	Where کہاں
کَیْفَ	How کیسا	اَنّٰی	کہاں سے۔کس طرح سے
مَتٰی،اَیَّانَ	When کب	//	From where
اَیٌّ	Which کون سا		

لِمَا۔لِمَاذَا	کس لئے۔کیوں	مِمَّا(مِنْ+مَا)	کس چیز سے
فِیْمَا	کس چیز میں	عَمَّا(عَنْ+مَا)	کس چیز کی نسبت سے
لِمَنْ	کس کا	مِمَّنْ(مِنْ+مَنْ)	کس شخص سے
مِنْ اَیْنَ	کہاں سے	اِلٰی اَیْنَ	کہاں کو/کہاں کی طرف
اِلٰی مَتٰی	کب تک	بِکَمْ	کتنے میں

اسمائے موصولہ (Conjunctional Nouns)

	واحد	تثنیہ	جمع	معنی
مذکر	اَلَّذِیْ	اَلَّذَانِ	اَلَّذِیْنَ	جوکہ
مؤنث	اَلَّتِیْ	اَلَّتَانِ	اَللّٰتِیْ / اَللّٰئِیْ	جوکہ

نوٹ : مَنْ(جو) اور مَا(جو) بھی اسمائے موصولہ میں شامل ہیں۔

حروفِ عطف (Conjunctions)

وَ	اور	اَوْ / اَمْ	یا	فَ	پس/تو
ثُمَّ	پھر	لٰکِنْ	لیکن	بَلْ	بلکہ

حروفِ استفہام (Particles of Interogatives)

اَ	کیا
ھَلْ	کیا

نوٹ : حروفِ استفہام ایسے سوال کے لیے استعمال ہوتے ہیں جس کا جواب ہاں یا نہیں میں ممکن ہو۔

حروف مُشَبَّہ بالفعل

(فعل سے مشابہت رکھنے والے حروف) (Particles resembling verbs)

1	اِنَّ	بے شک
2	اَنَّ	بے شک/کہ
3	کَاَنَّ	گویا کہ
4	لٰکِنَّ	لیکن
5	لَیْتَ	کاش کہ
6	لَعَلَّ	شاید/تا کہ

۱۔ یہ حروف اپنے اسم کو نصب دیتے ہیں۔اِنَّ زَیْدًا صَالِحٌ۔۔۔یقیناً زید نیک ہے۔

۲۔ یہ حروف کسی بھی فعل سے قبل متعلقہ ضمیرِ منصوبہ کے ساتھ آتے ہیں۔اِنَّهٗ یَقُوْلُ۔۔۔یقیناً وہ کہتا ہے۔

مرکبات (Compounds)

دو یا دو سے زیادہ الفاظ کے مجموعہ کو مرکب کہتے ہیں۔
ایک مرکب میں موجود الفاظ کے آپس میں تعلق کو ترکیب کہتے ہیں۔

(الف)	مرکبِ ناقص	بات ادھوری رہتی ہے
1	مرکبِ عطفی : اسم+حرفِ عطف+اسم	نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ... ایک کھجور اور ایک انار
2	مرکبِ توصیفی : موصوف +صفت	كِتَابٌ مُّبِيْنٌ......ایک واضح کتاب
3	مرکبِ اضافی : مضاف+مضاف الیہ	نَصْرُ اللّٰهِ... اللہ کی مدد
4	مرکبِ جاری : حرفِ جار +اسم مجرور	مِنَ الْمَسْجِدِ... مسجد سے
5	مرکبِ اشاری : اسمِ اشارہ +مشارٌ الیہ	هٰذَا الْبَلَدُ......یہ شہر
(ب)	مرکبِ تام / جملہ	بات مکمل ہو جاتی ہے
1	جملہ فعلیہ : فعل +فاعل+مفعول وہ جملہ جو فعل سے شروع ہو۔	ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا "بیان کی اللہ نے ایک مثال"
2	جملہ اسمیہ : مبتداء +خبر وہ جملہ جو اسم سے شروع ہو۔	اَللّٰهُ لَطِيْفٌ "اللہ باریک بین ہے"
i	جملہ اسمیہ تاکیدیہ : جملہ کے شروع میں اِنَّ لگا دیتے ہیں اور مبتداء کو منصوب کر دیتے ہیں	اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ "بے شک اللہ خوب باخبر ہے"
ii	جملہ اسمیہ نافیہ : جملہ کے شروع میں مَا یا لَيْسَ لگا دیتے ہیں اور خبر کو حالت نصب میں لے آتے ہیں یا خبر کو بِ کے ساتھ حالت جر میں لے آتے ہیں	مَا هٰذَا بَشَرًا "یہ کوئی انسان نہیں ہے" مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ "اللہ غافل نہیں ہے" اَلَيْسَ اللّٰهُ بِقٰدِرٍ "کیا اللہ قدرت رکھنے والا نہیں ہے"

مادّہ اور وزن

(Root word & Pattern)

عربی زبان میں 95 فیصد الفاظ ایسے ہیں جن کا ایک تین حرفی مادہ ہوتا ہے جیسے کِتَابٌ کا مادہ ہے ک ت ب۔ ہر لفظ کے مادہ کا ف ع ل سے موازنہ کیا جاتا ہے جیسے ک ت ب میں (1) فاکلمہ ہے "ک"، (2) عین کلمہ ہے "ت" اور (3) لام کلمہ ہے "ب"

		اوزان			
	مادہ	فَعِلَ	فَعِلَا	اِفْعَالٌ	تَفْعِيْلٌ
1	ع ل م	عَلِمَ	عَلِمَا	اِعْلَامٌ	تَعْلِيْمٌ
2	ق د م	قَدِمَ	قَدِمَا	اِقْدَامٌ	تَقْدِيْمٌ
3	ن ک ر	نَكِرَ	نَكِرَا	اِنْكَارٌ	تَنْكِيْرٌ

		اوزان			
	مادہ	فَعَلَ	فَعَلُوْا	فَاعِلٌ	مَفْعُوْلٌ
1	ق ت ل	قَتَلَ	قَتَلُوْا	قَاتِلٌ	مَقْتُوْلٌ
2	ک ت ب	كَتَبَ	كَتَبُوْا	كَاتِبٌ	مَكْتُوْبٌ
3	ش ک ر	شَكَرَ	شَكَرُوْا	شَاكِرٌ	مَشْكُوْرٌ

		اوزان			
	مادہ	فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةً	فِعَالٌ
1	ج ھ د	جَاهَدَ	يُجَاهِدُ	مُجَاهَدَةً	جِهَادٌ
2	ج د ل	جَادَلَ	يُجَادِلُ	مُجَادَلَةً	جِدَالٌ
3	د ف ع	دَافَعَ	يُدَافِعُ	مُدَافَعَةً	دِفَاعٌ

فعل ماضی معروف

اوزان : 1- فَعَلَ جیسے قَرَءَ، 2- فَعِلَ جیسے شَرِبَ ، 3- فَعُلَ جیسے قَرُبَ

گردان :

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوْا
	مؤنث	فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ
حاضر	مذکر	فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ
	مؤنث	فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	فَعَلْنَا

فعل ماضی مجہول کا وزن : فُعِلَ جیسے ضُرِبَ

اگر فعلِ ماضی کے پہلے صیغہ میں صرف مادہ کے حروف ہوں تو اسے مجرد کہتے ہیں اور اگر کوئی اضافی حرف ہو تو اسے مزید فیہ کہتے ہیں جیسے :

نَزَلَ وہ نازل ہوا ثلاثی مجرد

اَنْزَلَ اُس نے نازل کیا ثلاثی مزید فیہ

فعل مضارع معروف (حال اور مستقبل)

اوزان : 1- يَفْعَلُ جیسے يَفْتَحُ ، 2- يَفْعِلُ جیسے يَضْرِبُ ، 3- يَفْعُلُ جیسے يَكْرُمُ

گردان :

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَفْعَلُ	يَفْعَلاَنِ	يَفْعَلُوْنَ
	مؤنث	تَفْعَلُ	تَفْعَلاَنِ	يَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعَلُ	تَفْعَلاَنِ	تَفْعَلُوْنَ
	مؤنث	تَفْعَلِيْنَ	تَفْعَلاَنِ	تَفْعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْعَلُ	نَفْعَلُ	نَفْعَلُ

فعل مضارع مجہول کا وزن : يُفْعَلُ جیسے يُضْرَبُ

عربی میں انتہائی تاکیدی اسلوب : لَيَفْعَلَنَّ وہ ضرور کرے گا لَيَفْعَلُنَّ وہ ضرور کریں گے

نوٹ: ی ت ا ن (یتان) کو علاماتِ مضارع کہا جاتا ہے۔

امرِ حاضر

فعل امر حاضر بنانے کا طریقہ :

فعل امر، مضارع حاضر کے چھ صیغوں سے بنتا ہے۔

(۱) علامت مضارع (ت) ہٹادیں (۲) اگر ''ف'' کلمہ ساکن ہوتو شروع میں '' ہمزہ'' لگادیں

(۳) اگر ''ع'' کلمے پر پیش ہے تو ہمزہ پر بھی پیش لگادیں (۴) اگر عین کلمے پر زبر یا زیر ہے تو ہمزہ پر زیر لگادیں

(۵) پہلے صیغہ میں '' ل '' کلمے کو ساکن کردیں اور سوائے آخری صیغہ کے بقیہ صیغوں سے ''ن'' گرادیں

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اِصۡبِرۡ	اِصۡبِرَا	اِصۡبِرُوۡا
مؤنث	اِصۡبِرِیۡ	اِصۡبِرَا	اِصۡبِرۡنَ

فعل نہی

فعل نہی بنانے کا طریقہ :

فعل نہی، مضارع حاضر کے چھ صیغوں سے بنتا ہے۔

(۱) مضارع کے شروع میں ''لَا'' لگادیں (اسے لائے نہی کہتے ہیں)

(۲) پہلے صیغہ میں '' ل '' کلمے کو ساکن کردیں اور سوائے آخری صیغہ کے بقیہ صیغوں سے ''ن'' گرادیں

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَا تَکۡذِبۡ	لَا تَکۡذِبَا	لَا تَکۡذِبُوۡا
مؤنث	لَا تَکۡذِبِیۡ	لَا تَکۡذِبَا	لَا تَکۡذِبۡنَ

نوٹ : انکاریہ جملے کے لئے فعلِ مضارع کے شروع میں '' لَا ''(لائے نفی) لگاتے ہیں۔ اس سے فعلِ مضارع پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

جیسے: لَا تَکۡذِبُ (تو جھوٹ نہیں بولتا ہے)

ابوابِ ثلاثی مجرد

ماضی	مضارع	مصدر (باب)
فَتَحَ	يَفْتَحُ	فَتْحٌ (ف)
ضَرَبَ	يَضْرِبُ	ضَرْبٌ (ض)
نَصَرَ	يَنْصُرُ	نَصْرٌ (ن)
سَمِعَ	يَسْمَعُ	سَمْعٌ (س)
حَسِبَ	يَحْسِبُ	حِسْبَانٌ (ح)
كَرُمَ	يَكْرُمُ	كَرَمٌ (ک)

ابوابِ ثلاثی مزیدفیہ

ماضی	مضارع	مصدر (باب)
اَفْعَلَ	يُفْعِلُ	اِفْعَالاً
فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	تَفْعِيْلاً
فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةً
تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	تَفَعُّلاً
تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	تَفَاعُلاً
اِفْتَعَلَ	يَفْتَعِلُ	اِفْتِعَالاً
اِنْفَعَلَ	يَنْفَعِلُ	اِنْفِعَالاً
اِسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلُ	اِسْتِفْعَالاً

بابِ افعال

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اَفْعَلَ	اَفْعَلَا	اَفْعَلُوْا
	مؤنث	اَفْعَلَتْ	اَفْعَلَتَا	اَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	اَفْعَلْتَ	اَفْعَلْتُمَا	اَفْعَلْتُمْ
	مؤنث	اَفْعَلْتِ	اَفْعَلْتُمَا	اَفْعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْعَلْتُ	اَفْعَلْنَا	اَفْعَلْنَا

بابِ افعال کے ماضی مجہول کا وزن : اُفْعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُفْعِلُ	یُفْعِلَانِ	یُفْعِلُوْنَ
	مؤنث	تُفْعِلُ	تُفْعِلَانِ	یُفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	تُفْعِلُ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلُوْنَ
	مؤنث	تُفْعِلِیْنَ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اُفْعِلُ	نُفْعِلُ	نُفْعِلُ

بابِ افعال کے مضارع مجہول کا وزن: یُفْعَلُ

بابِ تفعیل

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَعَّلَ	فَعَّلاَ	فَعَّلُوْا
	مؤنث	فَعَّلَتْ	فَعَّلَتَا	فَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	فَعَّلْتَ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُمْ
	مؤنث	فَعَّلْتِ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فَعَّلْتُ	فَعَّلْنَا	فَعَّلْنَا

بابِ تفعیل کے ماضی مجہول کا وزن : فُعِّلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يُفَعِّلُ	يُفَعِّلاَنِ	يُفَعِّلُوْنَ
	مؤنث	تُفَعِّلُ	تُفَعِّلاَنِ	يُفَعِّلْنَ
حاضر	مذکر	تُفَعِّلُ	تُفَعِّلاَنِ	تُفَعِّلُوْنَ
	مؤنث	تُفَعِّلِيْنَ	تُفَعِّلاَنِ	تُفَعِّلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	أُفَعِّلُ	نُفَعِّلُ	نُفَعِّلُ

بابِ تفعیل کے مضارع مجہول کا وزن: يُفَعَّلُ

بابِ مفاعلہ

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَاعَلَ	فَاعَلاَ	فَاعَلُوْا
	مؤنث	فَاعَلَتْ	فَاعَلَتَا	فَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	فَاعَلْتَ	فَاعَلْتُمَا	فَاعَلْتُمْ
	مؤنث	فَاعَلْتِ	فَاعَلْتُمَا	فَاعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فَاعَلْتُ	فَاعَلْنَا	فَاعَلْنَا

بابِ مفاعلہ کے ماضی مجہول کا وزن : فُوْعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يُفَاعِلُ	يُفَاعِلاَنِ	يُفَاعِلُوْنَ
	مؤنث	تُفَاعِلُ	تُفَاعِلاَنِ	يُفَاعِلْنَ
حاضر	مذکر	تُفَاعِلُ	تُفَاعِلاَنِ	تُفَاعِلُوْنَ
	مؤنث	تُفَاعِلِيْنَ	تُفَاعِلاَنِ	تُفَاعِلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	أُفَاعِلُ	نُفَاعِلُ	نُفَاعِلُ

بابِ مفاعلہ کے مضارع مجہول کا وزن : يُفَاعَلُ

بابِ تفعُّل

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	تَفَعَّلَ	تَفَعَّلاَ	تَفَعَّلُوْا
	مؤنث	تَفَعَّلَتْ	تَفَعَّلَتَا	تَفَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	تَفَعَّلْتَ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتُمْ
	مؤنث	تَفَعَّلْتِ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	تَفَعَّلْتُ	تَفَعَّلْنَا	تَفَعَّلْنَا

بابِ تَفَعُّل کے ماضی مجہول کا وزن: تُفُعِّلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَتَفَعَّلُ	یَتَفَعَّلاَنِ	یَتَفَعَّلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَعَّلُ	تَتَفَعَّلاَنِ	یَتَفَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	تَتَفَعَّلُ	تَتَفَعَّلاَنِ	تَتَفَعَّلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَعَّلِیْنَ	تَتَفَعَّلاَنِ	تَتَفَعَّلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَتَفَعَّلُ	نَتَفَعَّلُ	نَتَفَعَّلُ

بابِ تفعّل کے مضارع مجہول کا وزن : یُتَفَعَّلُ

بابِ تفاعل

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	تَفَاعَلَ	تَفَاعَلَا	تَفَاعَلُوْا
	مؤنث	تَفَاعَلَتْ	تَفَاعَلَتَا	تَفَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفَاعَلْتَ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتُمْ
	مؤنث	تَفَاعَلْتِ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	تَفَاعَلْتُ	تَفَاعَلْنَا	تَفَاعَلْنَا

بابِ تَفَاعُلْ کے ماضی مجہول کا وزن : تُفُوْعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَتَفَاعَلُ	يَتَفَاعَلَانِ	يَتَفَاعَلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلَانِ	يَتَفَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَاعَلِيْنَ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَتَفَاعَلُ	نَتَفَاعَلُ	نَتَفَاعَلُ

بابِ تَفَاعُلْ کے مضارع مجہول کا وزن : يُتَفَاعَلُ

بابِ افتعال

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِفْتَعَلَ	اِفْتَعَلَا	اِفْتَعَلُوْا
	مؤنث	اِفْتَعَلَتْ	اِفْتَعَلَتَا	اِفْتَعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِفْتَعَلْتَ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتُمْ
	مؤنث	اِفْتَعَلْتِ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	اِفْتَعَلْتُ	اِفْتَعَلْنَا	اِفْتَعَلْنَا

بابِ افتعال کے ماضی مجہول کا وزن : اُفْتُعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَفْتَعِلُ	يَفْتَعِلَانِ	يَفْتَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَفْتَعِلُ	تَفْتَعِلَانِ	يَفْتَعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْتَعِلُ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَفْتَعِلِيْنَ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْتَعِلُ	نَفْتَعِلُ	نَفْتَعِلُ

بابِ افتعال کے مضارع مجہول کا وزن : يُفْتَعَلُ

بابِ انفعال

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِنْفَعَلَ	اِنْفَعَلَا	اِنْفَعَلُوْا
	مؤنث	اِنْفَعَلَتْ	اِنْفَعَلَتَا	اِنْفَعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِنْفَعَلْتَ	اِنْفَعَلْتُمَا	اِنْفَعَلْتُمْ
	مؤنث	اِنْفَعَلْتِ	اِنْفَعَلْتُمَا	اِنْفَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	اِنْفَعَلْتُ	اِنْفَعَلْنَا	اِنْفَعَلْنَا

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَنْفَعِلُ	يَنْفَعِلَانِ	يَنْفَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَنْفَعِلُ	تَنْفَعِلَانِ	يَنْفَعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَنْفَعِلُ	تَنْفَعِلَانِ	تَنْفَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَنْفَعِلِيْنَ	تَنْفَعِلَانِ	تَنْفَعِلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَنْفَعِلُ	نَنْفَعِلُ	نَنْفَعِلُ

بابِ اِستِفعال

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِسْتَفْعَلَ	اِسْتَفْعَلاَ	اِسْتَفْعَلُوْا
	مؤنث	اِسْتَفْعَلَتْ	اِسْتَفْعَلَتَا	اِسْتَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِسْتَفْعَلْتَ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتُمْ
	مؤنث	اِسْتَفْعَلْتِ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	اِسْتَفْعَلْتُ	اِسْتَفْعَلْنَا	اِسْتَفْعَلْنَا

بابِ استفعال کے ماضی مجہول کا وزن : اُسْتُفْعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَسْتَفْعِلُ	یَسْتَفْعِلاَنِ	یَسْتَفْعِلُوْنَ
	مؤنث	تَسْتَفْعِلُ	تَسْتَفْعِلاَنِ	یَسْتَفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَسْتَفْعِلُ	تَسْتَفْعِلاَنِ	تَسْتَفْعِلُوْنَ
	مؤنث	تَسْتَفْعِلِیْنَ	تَسْتَفْعِلاَنِ	تَسْتَفْعِلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَسْتَفْعِلُ	نَسْتَفْعِلُ	نَسْتَفْعِلُ

بابِ استفعال کے مضارع مجہول کا وزن : یُسْتَفْعَلُ

ثلاثی مزید فیہ ابواب کی پہچان کے لئے چند نکات

-1 تین ابواب میں علامتِ مضارع پر پیش ہوتی ہے۔یعنی بابِ افعال، بابِ تفعیل اور بابِ مفاعلہ۔

-2 مضارع مجہول میں بھی علامتِ مضارع پر پیش ہوتی ہے لیکن اس کے وزن میں کسی حرف پر زیر نہیں آتی۔

-3 بابِ تفعیل اور بابِ تفعّل میں ماضی اور مضارع کے صیغوں پر تشدید ہوتی ہے۔البتہ بابِ تفعّل میں مادّہ کے حروف سے پہلے ''ت'' ہوتی ہے۔

-4 بابِ مفاعلہ اور بابِ تفاعل کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں ''ف'' کلمہ کے بعد ''ا'' ہوتا ہے۔

البتہ بابِ تفاعل میں مادّہ کے حروف سے پہلے ''ت'' ہوتی ہے۔

-5 بابِ افتعال کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں ''ف'' کلمہ کے بعد ''ت'' ہوتی ہے۔

-6 بابِ انفعال کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں مادّہ کے حروف سے پہلے ''ن'' ہوتا ہے۔

-7 بابِ استفعال کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں مادّہ کے حروف سے پہلے ''س'' اور ''ت'' ہوتے ہیں۔

اسمائے سِتّہ مکبّرہ

چھ اسماء ایسے ہیں کہ جب مضاف کے طور پر آئیں تو رفع ،نصب اور جر میں خاص شکل میں استعمال ہوتے ہیں۔

	رفع	ترجمہ	نصب	جر
1	اَخُوْ	بھائی	اَخَا	اَخِیْ
2	اَبُوْ	والد	اَبَا	اَبِیْ
3	حَمُوْ	دیور/جیٹھ	حَمَا	حَمِیْ
4	فُوْ	منہ	فَا	فِیْ
5	هَنُوْ	چیز	هَنَا	هَنِیْ
6	ذُوْ	والا	ذَا	ذِیْ

ثلاثی مزید کے افعالِ امر

باب	فعلِ مضارع (واحد مذکر حاضر)	فعلِ امر
افعال	تُفْعِلُ	اَفْعِلْ *
تفعیل	تُفَعِّلُ	فَعِّلْ **
مفاعلہ	تُفَاعِلُ	فَاعِلْ **
تفعّل	تَتَفَعَّلُ	تَفَعَّلْ **
تفاعل	تَتَفَاعَلُ	تَفَاعَلْ **
افتعال	تَفْتَعِلُ	اِفْتَعِلْ ***
انفعال	تَنْفَعِلُ	اِنْفَعِلْ ***
استفعال	تَسْتَفْعِلُ	اِسْتَفْعِلْ ***

* باب افعال واحد باب ہے جس کے فعلِ امر میں ہمزہ زبر والا لگایا جاتا ہے اور یہ ملانے کی صورت میں بھی پڑھا جاتا ہے۔

** ان ابواب میں فعلِ امر بنانے کے لئے ہمزہ لگانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

*** ان ابواب میں فعلِ امر بنانے کے لئے ہمزہ زیر والا لگایا جاتا ہے اور یہ ملانے کی صورت میں نہیں پڑھا جاتا۔

مبالغہ کے چند اوزان

فَعْلَانٌ (رَحْمَانٌ)	فَعِيْلٌ (رَحِيْمٌ)	فَعُوْلٌ (غَفُوْرٌ)	فَعَّالٌ (تَوَّابٌ)

جمع مکسر کے اوزان

وزن	مثال	وزن	مثال
اَفْعَالٌ	اَمْوَالٌ	فَعَائِلُ	خَزَائِنُ
فُعُلٌ	رُسُلٌ	مَفَاعِلُ	مَنَافِعُ
اَفْعِلَاءُ	اَوْلِيَاءُ	فُعَلَاءُ	شُهَدَاءُ

مضارع منصوب

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَفْعَلَ	يَفْعَلَا	يَفْعَلُوْا
	مؤنث	تَفْعَلَ	تَفْعَلَا	يَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعَلَ	تَفْعَلَا	تَفْعَلُوْا
	مؤنث	تَفْعَلِيْ	تَفْعَلَا	تَفْعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْعَلَ	نَفْعَلَ	نَفْعَلَ

نواصبِ مضارع :

مندرجہ ذیل الفاظ اگر مضارع سے پہلے آئیں تو مضارع کو منصوب کر دیتے ہیں۔

لَنْ : ہرگز نہیں　　　اَنْ : کہ　　　اِذًا : جب تو

کَیْ : تا کہ　　　حَتّٰی : یہاں تک کہ　　　لِ : تا کہ (لامِ کَیْ)

فَ : (ف سببیہ) تا کہ

مضارع مجزوم

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَفْعَلْ	یَفْعَلَا	یَفْعَلُوْا
	مؤنث	تَفْعَلْ	تَفْعَلَا	یَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعَلْ	تَفْعَلَا	تَفْعَلُوْا
	مؤنث	تَفْعَلِیْ	تَفْعَلَا	تَفْعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْعَلْ	نَفْعَلْ	نَفْعَلْ

جوازمِ مضارع :

مندرجہ ذیل الفاظ اگر مضارع سے پہلے آئیں تو مضارع کو مجزوم کر دیتے ہیں۔

لَمْ : ہرگز نہیں　　　لَمَّا : ابھی تک نہیں　　　لِ : چاہیے کہ (لامِ امر)

لَا : نہیں چاہیے (لائے نہی)　　　اِنْ : اگر (شرطیہ)　　　مَنْ : جو (شرطیہ)

- جواب شرط اور جواب امر بھی مجزوم ہوتے ہیں۔

جیسے : اِنْ تَتَوَلَّوْا یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ ، فَاذْکُرُوْنِیْ اَذْکُرْکُمْ

- امرِ غائب اور امرِ متکلم بنانے کے لئے فعلِ مضارع سے قبل لامِ امر لگایا جاتا ہے۔

افعالِ ناقصہ

كَانَ	تھا، ہے، ہوگا	لَیْسَ	نہیں ہے	صَارَ	ہوا
ظَلَّ	دن میں ہوا	اَصْبَحَ	صبح کے وقت ہوا	اَمْسٰی	شام کے وقت ہوا
بَاتَ	رات میں ہوا	مَازَالَ / لَایَزَالُ	برابر ہوتے رہنا		

اعراب

حالت رفع:

عربی زبان میں ہر اسم حالتِ رفع میں استعمال ہوگا جب تک کہ حالتِ جر یا حالتِ نصب میں آنے کی کوئی وجہ نہ ہو۔

حالتِ جر:

اسم پر حالتِ جر دو صورتوں میں آتی ہے۔

1. اگر اسم سے پہلے حرفِ جار ہو۔
2. اگر اسم مضاف الیہ ہو۔

حالتِ نصب:

مندرجہ ذیل صورتوں میں اسم پر حالتِ نصب آئے گی:

1. اگر اسم سے پہلے حرف مشبہ بالفعل ہو۔ — اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِیْرٌ
2. اگر اسم افعال ناقصہ کی خبر ہو۔ — كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِیْمًا
3. اگر اسم مفعول بہ ہو۔ — قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ
4. اگر اسم مفعول مطلق ہو۔ — كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِیْمًا
5. اگر اسم مفعول مَعَهٗ کے طور پر استعمال ہو۔ — فَاَجْمِعُوْا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ
6. اگر اسم مفعول لهٗ یعنی فعل کی علت (وجہ) ہو۔ — وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ خَشْیَةَ اِمْلَاقٍ
7. مفعول فِیْهِ یا ظرف حالت نصب میں ہوتے ہیں۔ — فَوْقَ، بَعْدَ، خَلْفَ اَتٰی اَمْرُ اللّٰهِ لَیْلًا اَوْ نَهَارًا
8. اگر اسم تمیز کے طور پر استعمال ہوا ہو۔ — اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا
9. اگر اسم کسی فاعل یا مفعول کا حال ہو۔ — فَرَجَعَ مُوْسٰی اِلٰی قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا
10. مضاف جبکہ اسے پکارا جائے (منادیٰ مضاف) — رَبَّنَا، یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
11. لائے نفی جنس کے بعد اسم واحد، نکرہ، خفیف اور منصوب ہوتا ہے — لَا رَیْبَ فِیْهِ   لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
12. مثبت جملے میں ''اِلَّا'' کے ذریعہ مستثنٰی ہونے والا اسم — فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ

اسم الفاعل

ثلاثی مجرد میں اسم الفاعل کا وزن : فَاعِلٌ جیسے خَادِمٌ، ظَالِمٌ، شَاکِرٌ، شَارِبٌ، طَالِبٌ

ثلاثی مزید میں اسم الفاعل بنانے کا طریقہ :

۱-فعل مضارع کے پہلے صیغہ سے علامت مضارع ہٹادیں۔اور اسکی جگہ پیش والی "م" لگادیں۔

۲-عین کلمہ کو زیر دے دیں۔

۳-لام کلمہ پر "دوپیش" لگادیں۔ جیسے یُفْعِلُ سے اسم الفاعل مُفْعِلٌ

باب	فعل مضارع	اسم الفاعل	مثالیں
اِفْعَالٌ	یُفْعِلُ	مُفْعِلٌ	مُفْلِحٌ، مُصْلِحٌ، مُسْلِمٌ
تَفْعِیْلٌ	یُفَعِّلُ	مُفَعِّلٌ	مُعَلِّمٌ، مُنَزِّلٌ، مُقَرِّبٌ، مُکَذِّبٌ
مُفَاعَلَةٌ	یُفَاعِلُ	مُفَاعِلٌ	مُجَاهِدٌ، مُنَافِقٌ، مُخَاطِبٌ
تَفَعُّلٌ	یَتَفَعَّلُ	مُتَفَعِّلٌ	مُتَفَکِّرٌ، مُتَشَکِّرٌ، مُتَعَلِّمٌ
تَفَاعُلٌ	یَتَفَاعَلُ	مُتَفَاعِلٌ	مُتَقَابِلٌ، مُتَحَارِبٌ، مُتَنَازِعٌ
اِفْتِعَالٌ	یَفْتَعِلُ	مُفْتَعِلٌ	مُمْتَحِنٌ، مُجْتَهِدٌ، مُشْتَرِكٌ
اِنْفِعَالٌ	یَنْفَعِلُ	مُنْفَعِلٌ	مُنْحَرِفٌ، مُنْکَشِفٌ، مُنْقَلِبٌ
اِسْتِفْعَالٌ	یَسْتَفْعِلُ	مُسْتَفْعِلٌ	مُسْتَغْفِرٌ، مُسْتَکْبِرٌ، مُسْتَهْزِءٌ

اسم المفعول

ثلاثی مجرد میں اسم المفعول کا وزن :مَفْعُوْلٌ جیسے مَکْتُوْبٌ، مَشْہُوْبٌ، مَطْلُوْبٌ، مَنْصُوْرٌ

ثلاثی مزید میں اسم المفعول بنانے کا طریقہ :

۱-فعل مضارع کے پہلے صیغہ سے علامت مضارع ہٹادیں۔اور اسکی جگہ پیش والی ''م'' لگادیں۔

۲-عین کلمہ کوزبردےدیں۔

۳-لام کلمہ پر "دوپیش"لگادیں۔ جیسے یُفْعِلُ سے اسم المفعول مُفْعَلٌ

باب	فعل مضارع	اسم المفعول	مثالیں
اِفْعَالٌ	یُفْعِلُ	مُفْعَلٌ	مُنْکَرٌ، مُکْرَمٌ، مُلْزَمٌ
تَفْعِیْلٌ	یُفَعِّلُ	مُفَعَّلٌ	مُعَلَّمٌ، مُنَزَّلٌ، مُقَرَّبٌ
مُفَاعَلَةٌ	یُفَاعِلُ	مُفَاعَلٌ	مُحَافَظٌ، مُخَالَفٌ، مُخَاطَبٌ
تَفَعُّلٌ	یَتَفَعَّلُ	مُتَفَعَّلٌ	مُتَفَکَّرٌ، مُتَشَکَّرٌ، مُتَعَلَّمٌ
تَفَاعُلٌ	یَتَفَاعَلُ	مُتَفَاعَلٌ	مُتَقَابَلٌ، مُتَفَاخَرٌ، مُتَنَازَعٌ
اِفْتِعَالٌ	یَفْتَعِلُ	مُفْتَعَلٌ	مُنْتَخَبٌ، مُلْتَزَمٌ، مُشْتَرَکٌ
اِنْفِعَالٌ	یَنْفَعِلُ	باب انفعال سے اسم المفعول نہیں بنتا البتہ اسم المفعول کا وزن اسم الظرف کے لیے استعمال ہوجاتا ہے	
اِسْتِفْعَالٌ	یَسْتَفْعِلُ	مُسْتَفْعَلٌ	مُسْتَغْفَرٌ، مُسْتَنْصَرٌ، مُسْتَھْزَءٌ

اسم الظرف

1- ثلاثی مجرد میں اسم الظرف کے اوزان : مَفْعَلٌ(مَکْتَبٌ) مَفْعِلٌ(مَسْجِدٌ) مَفْعَلَةٌ(مَدْرَسَةٌ)

2- ثلاثی مزید میں اسم المفعول ہی اسم الظرف ہوتا ہے۔

حروفِ علت

ا، و، ی کوحروفِ علّت کہتے ہیں۔ان حروف کوحروفِ علّت اس لئے کہتے ہیں کہ اسماء اورافعال کی بناوٹ میں ان کو بیماری (عِلَّۃٌ بیماری) لاحق ہوجاتی ہے یعنی بعض اوقات یہ اپنے صحیح وزن کے مطابق استعمال نہیں ہوتے۔مثلاً (ک و ن) کے مادّے سے پہلا صیغہ فَعَلَ کے وزن پر کَوَنَ ہونا چاہئے تھا لیکن اس کا استعمال کَانَ ہوتا ہے۔حروفِ علت کے علاوہ بقیہ حروف کوحروفِ صحیح کہتے ہیں۔

افعالِ غیر صحیح

مھموز: جس مادہ میں ہمزہ ہو ایسے فعل کومہموز کہتے ہیں۔

مثلاً: اَمَرَ(ن) حکم دینا مھموز الفاء

سَئَلَ (ف) سوال کرنا مھموز العین

قَرَءَ (ف) پڑھنا مھموز اللام

مثال: اگر 'و' یا 'ی' مادے کے شروع میں ہوتو ایسے فعل کومثال کہتے ہیں۔

مثلاً: و ع د (ض) وعدہ کرنا مثالِ واوی

ی س ر (ض) آسان ہونا مثالِ یائی

اجوف: اگر 'و' یا 'ی' مادے کے درمیان میں ہوتو ایسے فعل کو اجوف کہتے ہیں۔

مثلاً: خ و ف (ف) ڈرنا اجوفِ واوی

ب ی ع (ض) سودا کرنا/ بیچنا اجوفِ یائی

ناقص: اگر 'و' یا 'ی' مادے کے آخر میں ہوتو ایسے فعل کو ناقص کہتے ہیں۔

مثلاً: ع ف و (ن) معاف کردینا ناقصِ واوی

ہ د ی (ض) ہدایت دینا ناقصِ یائی

لفیف: اگر مادے میں دوحروفِ علّت آجائیں تو ایسے فعل کولفیف کہتے ہیں۔

لفیفِ مقرون: اگرحروفِ علّت دونوں ساتھ ساتھ ہوں تو ایسے فعل کولفیفِ مقرون کہتے ہیں۔

مثلاً: ر و ی (ض) روایت کرنا

لفیفِ مفروق: اگرحروفِ علّت دونوں الگ الگ ہوں (یعنی 'فا' کلمہ اور 'لام' کلمہ کی جگہ آئیں) تو ایسے فعل کولفیفِ مفروق کہتے ہیں۔ مثلاً: و ق ی (ض) بچانا

مضاعف: جب کسی مادے میں حرفِ صحیح دو دفعہ آجائے تو ایسے فعل کومضاعف کہتے ہیں۔

پہلی بار آنے والا حرف مثلِ اوّل اور دوسری بار آنے والا حرف مثلِ ثانی کہلاتا ہے۔

مثلاً: م د د (مَدَدَ) مدد کرنا ث ل ث (ثُلُثٌ) ایک تہائی

سورۃ الحجرات

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿﴾

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿1﴾ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ

وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ

لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿2﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿3﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿4﴾ وَ لَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا

حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿5﴾ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا

عَلٰی مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِیْنَ ﴿6﴾ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ فِیْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ یُطِیْعُكُمْ فِیْ

كَثِیْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَیْكُمُ الْاِیْمَانَ وَ زَیَّنَهٗ فِیْ قُلُوْبِكُمْ

وَ كَرَّهَ اِلَیْكُمُ الْكُفْرَ وَ الْفُسُوْقَ وَ الْعِصْیَانَ ؕ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ﴿7﴾

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ نِعْمَةً ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ﴿8﴾ وَ اِنْ طَآىِٕفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ

اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَیْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِیْ

تَبْغِیْ حَتّٰى تَفِیْٓءَ اِلٰۤى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَهُمَا بِالْعَدْلِ

وَ اَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ ﴿9﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا

بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿10﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ

قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْهُمْ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ

يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَ لَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَ لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ

الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿11﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوْا وَ لَا يَغْتَبْ

بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿12﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ

وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ؕ

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿13﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَ لٰكِنْ قُوْلُوْٓا

اَسْلَمْنَا وَ لَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَا

يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿14﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿15﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿16﴾ يَمُنُّوْنَ

عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ

هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿17﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿18﴾

سورة الحديد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿1﴾ لَهٗ مُلْكُ

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿2﴾ هُوَ الْاَوَّلُ

وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿3﴾ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؕ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی

الْاَرْضِ وَ مَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ وَ هُوَ مَعَكُمْ

اَیْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿4﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

وَ اِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿5﴾ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ یُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ؕ

وَ هُوَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿6﴾ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ

مُّسْتَخْلَفِیْنَ فِیْهِ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ اَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِیْرٌ ﴿7﴾ وَ مَا لَكُمْ

لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَ الرَّسُوْلُ یَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَ قَدْ اَخَذَ مِیْثَاقَكُمْ اِنْ

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿8﴾ هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ عَلٰی عَبْدِهٖۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ لِّیُخْرِجَكُمْ مِّنَ

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿9﴾ وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ

مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْ بَعْدُ

وَ قٰتَلُوْا ؕ وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿10﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ

يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَ لَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿11﴾ يَوْمَ تَرَى

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ

جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿12﴾

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ

قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ

فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَ ظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿13﴾ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ

قَالُوْا بَلٰى وَ لٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَ تَرَبَّصْتُمْ وَ ارْتَبْتُمْ وَ غَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ

حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ غَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿14﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ

وَّ لَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿15﴾ اَلَمْ

يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَ مَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَ لَا

يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ

وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿16﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا

لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿17﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَ الْمُصَّدِّقٰتِ وَ اَقْرَضُوا اللّٰهَ

قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَ لَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿18﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖٓ

أُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ وَ الشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَ نُوْرُهُمْ ؕ

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿19﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ وَّ زِيْنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَ تَكَاثُرٌ فِى الْاَمْوَالِ

وَ الْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ

يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ وَ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّ مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٌ ؕ وَ مَا

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿20﴾ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ

عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ

فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿21﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ

مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ وَ لَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿22﴾ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَ لَا تَفْرَحُوْا بِمَآ

اٰتٰىكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ ﴿23﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَ يَاْمُرُوْنَ

النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿24﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا

رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَ اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَ اَنْزَلْنَا

الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَ رُسُلَهٗ

بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿25﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّ اِبْرٰهِيْمَ وَ جَعَلْنَا فِيْ

ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿26﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا

عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَ قَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ وَ جَعَلْنَا فِيْ

قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّ رَحْمَةً ؕ وَ رَهْبَانِيَّةَ ۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ

اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ

اَجْرَهُمْ ۚ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿27﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اٰمِنُوْا

بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَ يَغْفِرْ

لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿28﴾ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى

شَیْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿29﴾

سورۃ الصّف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿1﴾ يٰۤاَيُّهَا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿2﴾ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا

تَفۡعَلُوۡنَ ﴿3﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيۡنَ يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمۡ بُنۡيَانٌ

مَّرۡصُوۡصٌ ﴿4﴾ وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ لِمَ تُؤۡذُوۡنَنِىۡ وَ قَدۡ تَّعۡلَمُوۡنَ اَنِّىۡ

رَسُوۡلُ اللّٰهِ اِلَيۡكُمۡ ؕ فَلَمَّا زَاغُوۡۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ

الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿5﴾ وَ اِذۡ قَالَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ يٰبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اِنِّىۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ

اِلَيۡكُمۡ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَىَّ مِنَ التَّوۡرٰىةِ وَ مُبَشِّرًۢا بِرَسُوۡلٍ يَّاۡتِىۡ مِنۡۢ بَعۡدِى

اسۡمُهٗۤ اَحۡمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ قَالُوۡا هٰذَا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿6﴾ وَ مَنۡ اَظۡلَمُ

مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ وَ هُوَ يُدۡعٰۤى اِلَى الۡاِسۡلَامِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهۡدِى

الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿7﴾ يُرِيۡدُوۡنَ لِيُطۡفِـُٔوۡا نُوۡرَ اللّٰهِ بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَ اللّٰهُ مُتِمُّ نُوۡرِهٖ وَ لَوۡ

كَرِهَ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿8﴾ هُوَ الَّذِىۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰى وَ دِيۡنِ الۡحَقِّ لِيُظۡهِرَهٗ

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ﴿9﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ

عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿10﴾ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ

وَ تُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

تَعْلَمُوْنَ ۙ ﴿11﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ يُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

الْاَنْهٰرُ وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۙ ﴿12﴾ وَ اُخْرٰى

تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ﴿13﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ

اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَ كَفَرَتْ

طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿14﴾

سورة الجمعة

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى الۡاَرۡضِ الۡمَلِكِ الۡقُدُّوۡسِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿1﴾

هُوَ الَّذِىۡ بَعَثَ فِى الۡاُمِّيّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيۡهِمۡ

وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَ الۡحِكۡمَةَ ۚ وَ اِنۡ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۙ ﴿2﴾

وَّ اٰخَرِيۡنَ مِنۡهُمۡ لَمَّا يَلۡحَقُوۡا بِهِمۡ ؕ وَ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿3﴾ ذٰلِكَ فَضۡلُ

اللّٰهِ يُؤۡتِيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ ﴿4﴾ مَثَلُ الَّذِيۡنَ حُمِّلُوا

التَّوۡرٰىةَ ثُمَّ لَمۡ يَحۡمِلُوۡهَا كَمَثَلِ الۡحِمَارِ يَحۡمِلُ اَسۡفَارًا ؕ بِئۡسَ مَثَلُ الۡقَوۡمِ

الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿5﴾ قُلۡ يٰۤاَيُّهَا

الَّذِيۡنَ هَادُوۡۤا اِنۡ زَعَمۡتُمۡ اَنَّكُمۡ اَوۡلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنۡ دُوۡنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الۡمَوۡتَ اِنۡ

كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿6﴾ وَ لَا يَتَمَنَّوۡنَهٗۤ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ

بِالظّٰلِمِيۡنَ ﴿7﴾ قُلۡ اِنَّ الۡمَوۡتَ الَّذِىۡ تَفِرُّوۡنَ مِنۡهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيۡكُمۡ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ اِلٰى

عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿8﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا

اِذَا نُوۡدِىَ لِلصَّلٰوةِ مِنۡ يَّوۡمِ الۡجُمُعَةِ فَاسۡعَوۡا اِلٰى ذِكۡرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الۡبَيۡعَ ؕ

ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿9﴾ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانۡتَشِرُوۡا فِى

الۡاَرۡضِ وَ ابۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ وَ اذۡكُرُوا اللّٰهَ كَثِيۡرًا لَّعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿10﴾

وَ اِذَا رَاَوۡا تِجَارَةً اَوۡ لَهۡوَا ۨانۡفَضُّوۡۤا اِلَيۡهَا وَ تَرَكُوۡكَ قَآئِمًا ؕ قُلۡ مَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ

مِّنَ اللَّهۡوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَ اللّٰهُ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ﴿11﴾

سورة المنافقون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ

وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ﴿1﴾ اِتَّخَذُوْۤا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿2﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا

فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿3﴾ وَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ

وَ اِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ

عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ز اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿4﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ

تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَ رَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَ هُمْ

مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿5﴾ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ

اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿6﴾ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا

عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَ لِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿7﴾ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ

الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿8﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ

ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿9﴾ وَ اَنْفِقُوْا مِنْ مَّا

رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْ لَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى

اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَ اَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿10﴾ وَ لَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا

جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿11﴾

سورۃ التغابن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ۚ لَہُ الۡمُلۡکُ وَ لَہُ الۡحَمۡدُ ۫ وَ ہُوَ عَلٰی

کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿1﴾ ہُوَ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ فَمِنۡکُمۡ کَافِرٌ وَّ مِنۡکُمۡ مُّؤۡمِنٌ ؕ وَ اللّٰہُ

بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿2﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ وَ صَوَّرَکُمۡ فَاَحۡسَنَ

صُوَرَکُمۡ ۚ وَ اِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ ﴿3﴾ یَعۡلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ یَعۡلَمُ مَا

تُسِرُّوۡنَ وَ مَا تُعۡلِنُوۡنَ ؕ وَ اللّٰہُ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿4﴾ اَلَمۡ یَاۡتِکُمۡ نَبَؤُا

الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ قَبۡلُ ۫ فَذَاقُوۡا وَبَالَ اَمۡرِہِمۡ وَ لَہُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿5﴾ ذٰلِکَ

بِاَنَّہٗ کَانَتۡ تَّاۡتِیۡہِمۡ رُسُلُہُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ فَقَالُوۡۤا اَبَشَرٌ یَّہۡدُوۡنَنَا ۫ فَکَفَرُوۡا وَ تَوَلَّوۡا

وَّ اسۡتَغۡنَی اللّٰہُ ؕ وَ اللّٰہُ غَنِیٌّ حَمِیۡدٌ ﴿6﴾ زَعَمَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَنۡ لَّنۡ یُّبۡعَثُوۡا ؕ قُلۡ

بَلٰى وَ رَبِّىْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿7﴾ فَاٰمِنُوْا

بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ النُّوْرِ الَّذِيْۤ اَنْزَلْنَا ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿8﴾ يَوْمَ

يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَ مَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ يَعْمَلْ صَالِحًا

يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ

اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿9﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿10﴾ مَاۤ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

وَ مَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿11﴾ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ

وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿12﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ

اِلَّا هُوَ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿13﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ

اَزْوَاجِكُمْ وَ اَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَ اِنْ تَعْفُوْا وَ تَصْفَحُوْا وَ تَغْفِرُوْا

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿14﴾ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗۤ

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿15﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَ اسْمَعُوْا وَ اَطِيْعُوْا وَ اَنْفِقُوْا خَيْرًا

لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿16﴾ اِنْ تُقْرِضُوا

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ۙ ﴿17﴾

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿18﴾

سورة التحريم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ وَ اللّٰهُ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿1﴾ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَ اللّٰهُ مَوْلٰكُمْ ۚ وَ هُوَ

الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿2﴾ وَ اِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ

وَ اَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَ اَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ

مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿3﴾ اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ

قُلُوْبُكُمَا ۚ وَ اِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَ جِبْرِيْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ

وَ الْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ﴿4﴾ عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا

خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّ اَبْكَارًا ﴿5﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ

عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا

يُؤْمَرُوْنَ ﴿6﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿7﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا تُوۡبُوۡۤا اِلَی اللّٰهِ تَوۡبَةً نَّصُوۡحًا ؕ عَسٰی رَبُّكُمۡ اَنۡ

یُّكَفِّرَ عَنۡكُمۡ سَیِّاٰتِكُمۡ وَ یُدۡخِلَكُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۙ یَوۡمَ لَا

یُخۡزِی اللّٰهُ النَّبِیَّ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ ۚ نُوۡرُهُمۡ یَسۡعٰی بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ وَ بِاَیۡمَانِهِمۡ

یَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اَتۡمِمۡ لَنَا نُوۡرَنَا وَ اغۡفِرۡ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿8﴾

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الۡكُفَّارَ وَ الۡمُنٰفِقِیۡنَ وَ اغۡلُظۡ عَلَیۡهِمۡ ؕ وَ مَاۡوٰىهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ

وَ بِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ ﴿9﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِیۡنَ كَفَرُوا امۡرَاَتَ نُوۡحٍ وَّ امۡرَاَتَ

لُوۡطٍ ؕ كَانَتَا تَحۡتَ عَبۡدَیۡنِ مِنۡ عِبَادِنَا صَالِحَیۡنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمۡ یُغۡنِیَا

عَنۡهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَیۡـًٔا وَّ قِیۡلَ ادۡخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِیۡنَ ﴿10﴾ وَ ضَرَبَ اللّٰهُ

مَثَلًا لِّلَّذِیۡنَ اٰمَنُوا امۡرَاَتَ فِرۡعَوۡنَ ۘ اِذۡ قَالَتۡ رَبِّ ابۡنِ لِیۡ عِنۡدَكَ بَیۡتًا فِی

اَلْجَنَّةِ وَ نَجِّنِیْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهٖ وَ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿11﴾ وَ مَرْیَمَ

ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِیْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَ صَدَّقَتْ

بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَ كُتُبِهٖ وَ كَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِیْنَ ﴿12﴾

سورة القيامة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَاۤ اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ ﴿1﴾ وَ لَاۤ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿2﴾ اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ

اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿3﴾ بَلٰى قٰدِرِیْنَ عَلٰۤى اَنْ نُّسَوِّیَ بَنَانَهٗ ﴿4﴾ بَلْ یُرِیْدُ

الْاِنْسَانُ لِیَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿5﴾ یَسْئَلُ اَیَّانَ یَوْمُ الْقِیٰمَةِ ﴿6﴾ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿7﴾

وَ خَسَفَ الْقَمَرُ ﴿8﴾ وَ جُمِعَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ ﴿9﴾ یَقُوْلُ الْاِنْسَانُ یَوْمَىِٕذٍ

اَیْنَ الْمَفَرُّ ﴿10﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿11﴾ اِلٰى رَبِّكَ یَوْمَىِٕذِ ِالْمُسْتَقَرُّ ﴿12﴾ یُنَبَّؤُا

الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَ اَخَّرَ ﴿13﴾ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿14﴾

وَّ لَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿15﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿16﴾ اِنَّ عَلَيْنَا

جَمْعَهٗ وَ قُرْاٰنَهٗ ﴿17﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿18﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿19﴾ كَلَّا

بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿20﴾ وَ تَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿21﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿22﴾

اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿23﴾ وَ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ﴿24﴾ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿25﴾

كَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿26﴾ وَ قِيْلَ مَنْ ۜ سكتة رَاقٍ ﴿27﴾ وَّ ظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿28﴾

وَ الْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿29﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمَسَاقُ ﴿30﴾ فَلَا صَدَّقَ

وَ لَا صَلّٰى ﴿31﴾ وَ لٰكِنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ﴿32﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿33﴾

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿34﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿35﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ

سُدًى ﴿36﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿37﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ

فَسَوّٰى ﴿38﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰى ﴿39﴾ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ

عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿40﴾

سورۃ الفاتحۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿1﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿2﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿3﴾

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿4﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿5﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ﴿6﴾ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿7﴾

سورۃ الفیل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ﴿1﴾ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ

تَضْلِيْلٍ ﴿2﴾ وَّ اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ﴿3﴾ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ

سِجِّيْلٍ ﴿4﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿5﴾

سورة قريش

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ﴿1﴾ اِلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَ الصَّيْفِ ﴿2﴾ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا

الْبَيْتِ ﴿3﴾ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿4﴾

سورة الماعون

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ﴿1﴾ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ﴿2﴾ وَ لَا

يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿3﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿4﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ

صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿5﴾ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿6﴾ وَ يَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿7﴾

سورۃ الکوثر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّاۤ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ ﴿1﴾ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَ انۡحَرۡ ﴿2﴾ اِنَّ شَانِئَکَ ہُوَ الۡاَبۡتَرُ ﴿3﴾

سورۃ الکافرون

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الۡکٰفِرُوۡنَ ﴿1﴾ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿2﴾وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ

اَعۡبُدُ ﴿3﴾ وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ﴿4﴾وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ﴿5﴾ لَکُمۡ

دِیۡنُکُمۡ وَ لِیَ دِیۡنِ﴿6﴾

سورۃ النصر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَ الۡفَتۡحُ ﴿1﴾ وَ رَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ

اَفۡوَاجًا ﴿2﴾ فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ وَ اسۡتَغۡفِرۡہُ ؕ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا ﴿3﴾

سورۃ اللھب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تَبَّتۡ یَدَاۤ اَبِیۡ لَہَبٍ وَّ تَبَّ ﴿1﴾ مَاۤ اَغۡنٰی عَنۡہُ مَالُہٗ وَ مَا کَسَبَ ﴿2﴾ سَیَصۡلٰی

نَارًا ذَاتَ لَہَبٍ ﴿3﴾ وَّ امۡرَاَتُہٗ ؕ حَمَّالَۃَ الۡحَطَبِ ﴿4﴾ فِیۡ جِیۡدِہَا حَبۡلٌ

مِّنۡ مَّسَدٍ ﴿5﴾

سورۃ الاخلاص

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ﴿1﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ﴿2﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ﴿3﴾

وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿4﴾

سورۃ الفلق

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ﴿1﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿2﴾ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

وَقَبَ ﴿3﴾ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ﴿4﴾ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿5﴾

سورۃ الناس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿1﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿2﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿3﴾

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿4﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿5﴾

مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿6﴾

عربی گرامر کے قواعد کی تفصیل سمجھنے کے لئے

آسان عربی گرامر

سے استفادہ کیجیے۔

مؤلف : لطف الرحمن خان صاحب

صحیح غیر سالم اور معتل افعال میں
تغیرات کے قواعد کا خلاصہ

مھموز کے لیے قواعد :

۱- اگر کسی کلمے میں دو ہمزہ ایک ساتھ ہوں۔ ایک متحرک ہو اور دوسرا ساکن تو دوسرے ھمزہ کو پہلے کی حرکت کے مطابق حرفِ علت میں بدل دیں گے یعنی

اَاْ = آ   اِاْ = اِیْ   اُاْ = اُوْ   جیسے امن سے :   ءَاْمَنَ = اٰمَنَ   اِاْمَانًا = اِیْمَانًا

۲- کسی کلمے کی ابتداء میں دو مفتوح ھمزہ ہوں تو دوسرے ھمزہ کو '' و '' سے بدل دیں گے جیسے :   ا م ر   سے   ءَاَا مِرُ = اَوَامِرُ

ا خ ر   سے   ءَاَا خِرُ = اَوَاخِرُ

۳- ساکن/مفتوح ھمزہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدل سکتے ہیں جیسے :   ذِئْبٌ = ذِیْبٌ   رَاْسٌ = رَاسٌ

کُفُؤًا = کُفُوًا   هُزُأً = هُزُوًا   مُؤْمِنٌ = مُوْمِنٌ   یُؤْمِنُ = یُوْمِنُ

۴- جو ھمزہ ''و'' یا ''ی'' ساکن کے بعد آئے اسے اسی حرفِ علت میں بدل کر ادغام کر دیں جیسے :   نَبِیْءٌ = نَبِیٌّ   خَطِیْئَةٌ = خَطِیَّةٌ

۵- جو ھمزہ حرفِ صحیح ساکن کے بعد آئے اُس کی حرکت حرفِ صحیح کو دے کر اسے حذف کر دیں جیسے :   مَرْءَةٌ = مَرَةٌ

نوٹ : قاعدہ نمبر ۱ اور ۲ لازمی ہیں بقیہ تین اختیاری ہیں۔

مُضَاعَفْ کے لیے قواعد :

۱- اگر مثلِ اوّل اور مثلِ ثانی دونوں متحرک ہوں تو مثلِ ثانی کی حرکت کے ساتھ ادغام کریں گے جیسے :   مَدَدَ(ن) = مَدَّ   ظَلِلَ(س) = ظَلَّ

۲- اگر مثلِ اوّل ساکن اور مثلِ ثانی متحرک ہو تو اس صورت میں بھی ادغام کریں گے جیسے: سِرْرٌ = سِرٌّ

۳- اگر مثلِ اوّل متحرک ہو اور اُس سے ماقبل حرف ساکن ہو تو مثلِ اوّل کی حرکت ماقبل کی طرف منتقل کر دیتے ہیں اس کے بعد قاعدہ نمبر ۲ کے مطابق ادغام کرتے ہیں

جیسے :   م د د (ن):   یَمْدُدُ - یَمُدْدُ - یَمُدُّ

۴- اگر مثلِ اوّل متحرک اور مثلِ ثانی ساکنِ اصلی ہو تو ادغام نہیں کریں گے جیسے : فعلِ ماضی کا چھٹا صیغہ :   مَدَدْنَ (اس میں مثلِ ثانی ساکنِ اصلی ہے)

۵- اگر مثلِ اوّل متحرک اور مثلِ ثانی ساکنِ عارضی ہو (مجزوم ہونے کی وجہ سے) تو ادغام اور فکِّ ادغام دونوں جائز ہیں :

لَمْ یَمْدُدْ / لَمْ یَمُدُّ / لَمْ یَمُدَّ / لَمْ یَمُدِّ (مثلِ اوّل پر ضمہ ہے اس لیے ادغام کی تین جائز شکلیں ہیں) لَمْ یَفِرْرْ / لَمْ یَفِرَّ / لَمْ یَفِرِّ (مثلِ اوّل پر کسرہ ہے اس لیے ادغام کی دو جائز شکلیں ہیں)

ہم مخرج حروف کے ادغام کے لیے قواعد :

ہم مخرج حروف :   ث ، د ، ذ ، ز ، س ، ش ، ص ، ض ، ط ، ظ

ہم مخرج حروف کا ادغام ثلاثی مزید کے ان ابواب میں ہوگا جن کے ماضی اور مضارع میں ''ت'' آتی ہے یعنی بابِ افتعال، تفعّل، تفاعل اور استفعال جبکہ یہ حروف ''فا'' کلمے کی جگہ آئیں۔

۱- باب افتعال:

i - اگر فا کلمے کی جگہ د/ذ/ز ہوں تو ت انہی حروف میں بدل جائے گی جیسے :

ذ ك ر سے   اِذْتَكَرَ - اِذْذَكَرَ - اِذَّكَرَ   یَذْتَكِرُ - یَذْذَكِرُ - یَذَّكِرُ

ii -اگر فا کلمے کی جگہ ص / ض / ط / ظ آجائے تو ت، ط میں بدل جاتی ہے : ص ب ر : اِصْتَبَرَ - اِصْطَبَرَ یَصتَبِرُ - یَصْطَبِرُ

ض ر ر : اِضْتَرَرَ - اِضْطَرَّ یَضْتَرِرُ - یَضْطَرُّ

۲- **بابِ تفعّل و تفاعل :**

ان ابواب میں اگر فا کلمے کی جگہ ہم مخرج حروف میں سے کوئی بھی آجائے تو ماضی و مضارع کی ت اس حرف میں بدل جاتی ہے جیسے :

بابِ تفعّل میں ذ ک ر سے تَذَكَّرَ - ذَذَكَّرَ - اِذَّكَّرَ یَتَذَكَّرُ - یَذَذَكَّرُ - یَذَّكَّرُ

بابِ تفاعل میں د ر ک سے تَدَارَكَ - دَدَارَكَ - اِدَّارَكَ یَتَدَارَكُ - یَدَدَارَكُ - یَدَّارَكُ

۳- **بابِ استفعال :**

اس باب میں اگر فا کلمے کی جگہ ہم مخرج حروف میں سے کوئی آجائے تو ماضی و مضارع کی ت حذف ہو جاتی ہے جیسے :

ط و ع سے اِسْتَطْوَعَ - اِسْتَطْوَعَ - اِسْتَطَاعَ - اِسْطَاعَ

نوٹ : بابِ افتعال کے لیے قواعد لازمی جبکہ دیگر ابواب کے لیے قواعد اختیاری ہیں۔

مثال کے لیے قواعد :

۱- ثلاثی مجرد میں باب فَتَحَ، ضَرَبَ اور حَسِبَ کے مضارع معروف میں اور باب سَمِعَ کے اُس فعل کے مضارع معروف میں جس کے مادے میں حروفِ حلقی (ء ھ ع ح غ خ) آتے ہوں، مثال واوی کی ''و'' گر جائے گی : و ھ ب (ف): یَوْهَبُ - یَهَبُ و ج د (ض): یَوْجِدُ - یَجِدُ

و ر ث (ح): یَوْرِثُ - یَرِثُ و س ع (س): یَوْسَعُ - یَسَعُ

۲- بابِ افتعال میں مثالِ واوی کی ''و'' لازماً اور مثالِ یائی کی ''ی'' اختیاری طور پر ت میں بدل جاتی ہے :

و ح د: اِوْتَحَدَ - اِتَّحَدَ یَوْتَحِدُ - یَتَّحِدُ اِوْتِحَادًا - اِتِّحَادًا

ی س ر: اِیْتَسَرَ یا اِتَّسَرَ یَیْتَسِرُ یا یَتَّسِرُ اِیْتِسَارًا یا اِتِّسَارًا

۳- اگر ''و'' ساکن سے پہلے حرف پر کسرہ آئے تو ''و'' کو ''ی'' میں بدل دیتے ہیں جیسے : و ج ل (س) سے فعلِ امر کا پہلا صیغہ اِوْجَلْ - اِیْجَلْ

۴- اگر ''ی'' ساکن سے پہلے حرف پر ضمّہ آئے تو ''ی'' کو ''و'' میں بدل دیں گے جیسے : ی ق ن سے بابِ افعال میں فعلِ مضارع کا پہلا صیغہ یُیْقِنُ - یُوْقِنُ

۵- جن افعال کے مضارع معروف میں ''و'' گر جاتی ہے ان کا مصدر عِلَةٌ یا عَلَةٌ کے وزن پر بھی آسکتا ہے جیسے :

و ض ع وَضْعٌ - ضَعَةٌ و س ع وَسْعٌ - سَعَةٌ و ص ل وَصْلٌ - صِلَةٌ و ہ ب وَهْبٌ - هِبَةٌ

و ر ث وَرْثٌ - رِثَةٌ و ص ف وَصْفٌ - صِفَةٌ

اجوف کے لیے قواعد :

۱- اگر حرفِ علت متحرک ہو اور اس سے ماقبل حرف مفتوح ہو تو حرفِ علت کو الف میں بدل دیتے ہیں جیسے : قَوَلَ سے قَالَ ، خَوِفَ سے خَافَ ، بَيَعَ سے بَاعَ

۲- اگر حرفِ علت متحرک ہو اور ماقبل ساکن ہو تو حرفِ علت کی حرکت ماقبل حرف کو منتقل کر کے حرفِ علت کو اسی حرکت کے مطابق حرفِ علت میں بدل دیں گے جیسے : یَخْوَفُ - یَخَوْفُ - یَخَافُ

۳- اگر حرفِ علت کے بعد حرف ساکن ہو تو حرفِ علت کو حذف کر دیں گے اور ثلاثی مجرد میں فا کلمے کی حرکت :

(i) اگر قاعدہ نمبر ۲ کے مطابق منتقل شدہ ہو تو برقرار رہے گی جیسے : ق و ل (ن) سے مضارع معروف کا چھٹا صیغہ یَقُوْلْنَ - یَقُلْنَ

(ii) اگر فتحہ ہو تو باب نَصَرَ اور کَرُمَ میں ضمّہ اور بقیہ ابواب میں کسرہ ہو جائے گی جیسے: ق و ل (ن) سے ماضی معروف کا چھٹا صیغہ قَوْلْنَ - قُلْنَ

خ و ف (س) سے ماضی معروف کا چھٹا صیغہ خَوِفْنَ - خِفْنَ ب ی ع (ض) سے ماضی معروف کا چھٹا صیغہ بَیَعْنَ - بِعْنَ

۴- اسم الآلہ، افعلُ الصِّفه، افعلُ التفضیل، الوان وعیوب کے مذکر کے وزن اَفْعَلُ، الوان وعیوب کے مزید فیہ کے ابواب اِسْوَدَّ یَسْوَدُّ (سیاہ ہونا) اِبْیَضَّ یَبْیَضُّ (سفید ہونا) اور اسمائے تعجب پر مندرجہ بالا قواعد کا اطلاق نہیں ہوتا۔

۵- ثلاثی مجرد میں

(i) اسم الفاعل بناتے ہوئے حرف علت ہمزہ میں بدل جاتا ہے جیسے : ق و ل سے : قَاوِلٌ —— قَائِلٌ

(ii) اجوف واوی کے اسم المفعول کا وزن مَفْعُوْلٌ سے مَفُوْلٌ بن جاتا ہے جیسے: ق و ل سے : مَقْوُوْلٌ —— مَقُوْلٌ

(iii) اجوف یائی کا اسم المفعول صحیح وزن یعنی مَفْعُوْلٌ پر بھی آتا ہے اور خلاف قیاس مَفِیْلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے۔

۶- حرفِ علت اگر مکسور ہو اور اس کے ماقبل ضمہ ہو تو ضمہ کو کسرہ میں بدل کر حرفِ علت کو ''ی'' ساکن میں تبدیل کر دیتے ہیں جیسے :

ق و ل سے ماضی مجہول قُوِلَ - قِیْلَ ب ی ع سے ماضی مجہول بُیِعَ - بِیْعَ

۷- فَیْعِلٌ کے وزن پر ''و'' بدل جاتی ہے ''ی'' میں جیسے : م و ت : مَیْوِتٌ - مَیِّتٌ

۸- ثلاثی مزید میں

(i) بابِ تفعیل، تفعّل، مفاعلہ اور تفاعل میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

(ii) بابِ انفعال اور افتعال کے مصدر میں ''و'' بدل جاتی ہے ''ی'' میں جیسے :

ق و د سے بابِ انفعال کا مصدر اِنْقِوَادًا - اِنْقِیَادًا ج و ز سے بابِ افتعال کا مصدر اِجْتِوَازًا - اِجْتِیَازًا

(iii) بابِ افعال کے مصدر میں حسبِ ذیل تغیّرات ہوتے ہیں: ط و ع : اِطْوَاعًا - اِطْوَاعًا - اِطَاعًا - اِطَاعَۃً

(iv) بابِ استفعال کے مصدر میں حسبِ ذیل تغیّرات ہوتے ہیں: ع و ن : اِسْتِعْوَانًا - اِسْتِعَوْانًا - اِسْتِعَاانًا - اِسْتِعَانَۃً

(v) بابِ استفعال میں اِسْتِصْوَابًا اور اِسْتِحْوَاذًا میں تبدیلی نہیں ہوتی۔

ناقص کے لیے قواعد :

۱- متحرک حرفِ علت الف میں بدل جاتا ہے اگر اُس سے قبل حرف پر فتحہ ہو جیسے : د ع و (ن) سے ماضی معروف کا پہلا صیغہ دَعَوَ - دَعَا س ع ی (ف) سے مضارع معروف کا پہلا صیغہ یَسْعَیُ - یَسْعٰی نوٹ : اس قاعدہ کا اطلاق ماضی معروف کے پہلے اور مضارع معروف کے پہلے، چوتھے، ساتویں، تیرھویں اور چودھویں صیغوں پر ہوتا ہے۔

۲- ''و'' مضموم سے قبل ضمّہ ہو اور یائے مضموم سے قبل کسرہ ہو تو یہ ساکن ہو جاتے ہیں جیسے: د ع و (ن) سے مضارع معروف کا پہلا صیغہ یَدْعُوُ - یَدْعُوْا ر م ی (ض) سے مضارع معروف کا پہلا صیغہ یَرْمِیُ - یَرْمِیْ نوٹ : اس قاعدے کا اطلاق مضارع معروف کے پہلے، چوتھے، ساتویں، تیرھویں اور چودھویں صیغوں پر ہوتا ہے۔

۳- اگر کسی صیغے میں دو حروفِ علت آجائیں تو ناقص کا حرفِ علت محذوف ہو جائے گا۔ اب اگر عین کلمے پر ضمّہ یا کسرہ ہو تو اس حرکت کو باقی رہنے والے حرفِ علت کے مطابق بدل دیں گے جیسے : د ع و (ن) سے ماضی معروف کا تیسرا صیغہ دَعَوُوْا - دَعَوْا

ل ق ی (س) سے ماضی معروف کا تیسرا صیغہ لَقِیُوْا - لَقُوْا س ع ی (ف) سے مضارع معروف کا تیسرا صیغہ یَسْعَیُوْنَ - یَسْعَوْنَ

ر م ی (ض) سے مضارع معروف کا تیسرا صیغہ یَرْمِیُوْنَ - یَرْمُوْنَ نوٹ: اس قاعدہ کا اطلاق ماضی معروف کے تیسرے اور مضارع معروف کے تیسرے،

نویں اور دسویں صیغوں پر ہوتا ہے۔

۴- حرفِ علت حذف ہوجائے گا اگر اس کے بعد والا حرف ساکن ہو اور اُس سے ماقبل حرف پر فتحہ ہو جیسے : دع و(ن) سے ماضی معروف کا چوتھا صیغہ دَعَوْتْ ۔ دَعَتْ نوٹ : اس قاعدہ کا اطلاق باب فَتَحَ، نَصَرَ اور ضَرَبَ کے ماضی معروف کے چوتھے صیغہ پر ہوتا ہے۔ البتہ پانچواں صیغہ چوتھے صیغے کے مطابق بنے گا جیسے : دع و(ن) سے ماضی معروف کا چوتھا صیغہ دَعَتْ اور پانچواں صیغہ دَعَتَا ل ق ی(س) سے ماضی معروف کا چوتھا صیغہ لَقِيَتْ اور پانچواں صیغہ لَقِيَتَا

۵- ناقصِ واوی میں ''و'' بدل جائے گی ''ی'' میں اگر اُس سے ماقبل حرف پر کسرہ ہو جیسے : دع و سے ماضی مجہول کا پہلا صیغہ دُعِوَ ۔ دُعِیَ

نوٹ : اس قاعدے کا اطلاق ماضی مجہول کے علاوہ باب سَمِعَ اور حَسِبَ کے ماضی معروف پر بھی ہوگا۔ مندرجہ ذیل مثالوں میں بھی اسی قاعدہ کا اطلاق ہوا ہے :

ث و ب : ثِوَابٌ (جمع) ...... ثِيَابٌ ق و م : قِوَامٌ (مصدر) ...... قِيَامٌ

ص و م : صِوَامٌ (مصدر) ...... صِيَامٌ

۶- ناقص واوی کی ''و'' بدل جائے گی ''ی'' میں اگر یہ کسی لفظ میں چوتھے نمبر یا اُس کے بعد واقع ہو اور اس سے ماقبل حرف پر ضمّہ نہ ہو جیسے :

دع و سے مضارع مجہول کا پہلا صیغہ يُدْعَوُ ۔ يُدْعَيُ ۔ يُدْعٰى غ ش و(س) سے مضارع معروف کا پہلا صیغہ يَغْشَوُ ۔ يَغْشَيُ ۔ يَغْشٰى

نوٹ : اس قاعدے کا اطلاق مضارع مجہول کے علاوہ باب فَتَحَ، ضَرَبَ، سَمِعَ اور حَسِبَ کے مضارع معروف پر بھی ہوگا۔

۷- جب ساکن حرفِ علت کو مجزوم کریں گے تو وہ حذف ہوجائے گا جیسے : دع و سے مضارع معروف کا ساتواں صیغہ تَدْعُوْ ۔ تَدْعُوْ ۔ اُدْعُ (فعلِ امر)

۸- حرفِ علت گر جاتا ہے اگر اس پر تنوینِ ضمّہ ہو اور اس سے ماقبل حرف متحرک ہو۔ اگر ماقبل حرف پر فتحہ ہو تو اسے تنوینِ فتحہ کر دیتے ہیں ورنہ تنوینِ کسرہ جیسے :

دع و سے اسم الفاعل دَاعِوٌ ۔ دَاعِيٌ ۔ دَاعٍ

نوٹ: اس قاعدہ کا اطلاق زیادہ تر ناقص کے اسم الفاعل پر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اس قاعدہ کا اطلاق ناقص کے اسم الظّرف پر بھی ہوتا ہے جیسے دَعَا (دَعَوَ) کا اسم الظّرف مَفْعَلٌ کے وزن پر اصلاً مَدْعَوٌ بنتا ہے۔ یہ بھی پہلے مَدْعَیٌ ہوگا، پھر اس کا لام کلمہ گرے گا۔ ماقبل چونکہ فتحہ ہے اس لیے اس پر تنوینِ فتحہ آئے گی تو یہ مَدْعًی استعمال ہوگا۔

۹- حرفِ علت سے ماقبل اگر الف زائد ہو تو حرفِ علت کو ھمزہ میں بدل دیتے ہیں جیسے : دع و سے مصدر دُعَاوٌ ۔ دُعَاءٌ

۱۰- ناقصِ یائی کا اسم المفعول خلافِ قیاس استعمال ہوتا ہے۔ اس کا وزن مَفْعِيٌّ ہوتا ہے جیسے: هَدٰى ، يَهْدِيْ سے مَهْدِيٌّ رَضِيَ ، يَرْضٰى سے مَرْضِيٌّ قَضٰى ، يَقْضِيْ سے مَقْضِيٌّ

<u>لفیف کے لیے قواعد :</u>

۱- لفیفِ مفروق پر مثال اور ناقص کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے۔ ۲- لفیفِ مقرون پر ناقص کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے (اجوف کے قواعد کا اطلاق نہیں ہوتا)

۳- لفیفِ مقرون کا اسم الفاعل فَعِيْلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے : ق و ی سے قَوِيٌّ ح ی ی سے حَيٌّ

قرآن فہمی کا مقصد

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے :

مَنْ جَآءَهُ الْمَوْتُ وَهُوَ يَطْلُبُ الْعِلْمَ لِيُحْيِيَ بِهِ الْاِسْلَامَ فَبَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّبِيِّيْنَ دَرَجَةٌ وَّاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ

جس کو موت آئی اس حال میں کہ وہ علم حاصل کر رہا تھا تا کہ اس کے ذریعہ اسلام کو زندہ کرے
تو جنت میں اس کے اور انبیاء کے درمیان ایک درجہ کا فرق ہوگا۔ (الدارمی، الطبرانی)

کیا فردوسیؒ مرحوم نے ایران کو زندہ
خدا توفیق دے تو میں کروں اسلام کو زندہ

اسلام کو زندہ کرنے کا مفہوم ہے اسلام کے ساتھ اپنے تعلق کو زندہ کرنا یعنی:

1- اپنے ذاتی اختیار میں ہر وقت، ہر معاملہ میں اور ہر موقع پر اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنا۔

(يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۠ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ)

''اے لوگوں جو ایمان لائے ہو اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم کی پیروی مت کرو۔
یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔'' (البقرۃ: **208**)

2- اسلام کی تعلیمات کو دوسروں تک پہنچانے کے لیے اس مقصد کے لیے قائم کی گئی جماعت میں شامل ہو کر فعال کردار ادا کرنا۔

(وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ)

''اور تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو خیر (قرآن) کی طرف بلائے، نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے۔
یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔'' (آلِ عمران: **104**)

3- تمام اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے مال و جان کے ساتھ دینِ اسلام کو پورے نظامِ زندگی پر غالب کرنے کے لیے جہاد کرنا۔

(اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ)

''دین کو قائم کرو اور اس بارے میں تفرقہ میں مت پڑو۔'' (الشوریٰ: **13**)

میری زندگی کا مقصد ترے دیں کی سرفرازی
میں اسی لیے مسلماں میں اسی لیے نمازی

مندرجہ بالا اجمالی نکات کی تفصیل سمجھنے کے لیے
بانیٔ تنظیم اسلامی جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ
کی کتاب **''مطالباتِ دین''** کا مطالعہ فرمائیے

بانی: ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ

انجمن خدّام القرآن

کے قیام کا مقصد

منبعِ ایمان ---اور--- سرچشمۂ یقین

قرآنِ حکیم

کے **علم و حکمت** کی

وسیع پیمانے ---اور--- اعلیٰ علمی سطح

پر تشہیر و اشاعت ہے

تاکہ اُمّتِ مُسلمہ کے فہیم عناصر میں **تجدیدِ ایمان** کی ایک عمومی تحریک برپا ہو جائے

اور اس طرح

اسلام کی نشأۃِ ثانیہ ---اور--- غلبۂ دینِ حق کے دورِ ثانی

کی راہ ہموار ہو سکے

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

150164